رونا خوشی میں بدل گیا (یوحنا کی انجیل باب نمبر ۱۲)

زبور ۶۲: ۵ میں لکھا ہے میری جان خاموشی میں خدا کی منتظر ہے کیونکہ وہی میری اُمید ہے۔ میں نے اپنے کھٹن وقت میں خدا کی خاموشی کا تجربہ کیا ہے۔ مجھے سرجری روم میں لے جایا جا رہا تھا اور میری دماغ میں صرف یہی بات تھی کہ مجھے خدا پر بھروسہ رکھنا ہے۔ میڈیکل ٹیم بڑی تیزی کے ساتھ کام کر رہی تھی سرجری کا عمل بے ہوشی میں ہونا تھا بے وجہ سے میری بدن ساکت اور سُن تھا لیکن مجھے سب کچھ سُنائی دے رہا تھا کہ کیسے میڈیکل ٹیم محرک انداز میں مجھے اور میرے ہونے والے بچے کو بچانے کی کوشش میں لگے تھے۔ مجھے درد کا احساس بھی تھا لیکن مجھ سے چلایا نہیں جا رہا تھا۔ میں دل میں دعا کر رہی تھی کہ خدایا میرے درد کو کم کر دے۔ درد کم نہیں ہوا اور میں نے اسے خدا کی مرضی سمجھ کر اُسے قبول کیا اور کہا کہ خدایا مجھے بچانے کے لیے جو کچھ بھی ممکن ہے کر دے۔ کچھ دیر کے بعد میں ہوش میں آئی اور مجھے بتایا گیا کہ میری لڑکی پیدا ہوئی ہے میں درد میں تھی لیکن خوش تھی۔ لیکن اُس رات میں بہت روئی، یہ سوچ کر کہ اگر مجھے کچھ ہو جاتا؟ وہ وقت مجھے کبھی نہیں بھولتا اس لیے کہ اُس دن میں نے خدا کی قربت کا احساس کیا۔ کبھی کبھی جب خدا جواب دینے میں دیر لگائے تو ہم سمجھتے ہیں کہ کہیں کچھ غلط ہے۔ ہم ایسی نسل کے لوگ ہیں جو جلدی جواب چاہتے ہیں۔ آج کل ہم اس بات کے عادی ہیں کہ سب کچھ بٹن دبا کر ہو جانا چاہیے۔ ہمارے پاس موبائل فون ہیں ہم اُس میں کچھ بھی کرنا چاہیں فقط چند بٹن دبانے کی ضورت پڑتی ہے۔ حقیقت کی دنیا میں ایسا ممکن نہیں ہے۔ بہت سے کام ہیں جن کو پورا کرنے کے لیے کوشش اور صبر چاہیے۔ اور صبر کا مظاہرہ خاموشی میں کیا جاتا ہے مریم، مارتھا نے اپنے بہت ہی کھٹن وقت میں خدا کی خاموشی کا تجربہ کیا تھا (یوحنا ۱۱: ۱-۳۳) وہ جانتے تھے کہ خداوند یسوع مسیح اُن سے محبت رکھتا ہے اور وہ لعزر کو شفا دے سکتا ہے۔ اُنہوں نے یسوع کو پیغام بھیجے کہ وہ جلدی اُن کے پاس آئے۔ وہ جانتے تھے یسوع آئے گا۔ یسوع نے بہتوں کو شفا دی ہے لعزر کو بھی دے گا۔ انہوں نے تصور بھی نہیں کیا ہوگا کہ مسیح لعزر کا سُن کر نہیں آئے گا۔ یسوع اُس وقت آیا جب لعزر کو دفنائے ہوئے چار دن ہو چکے تھے۔ جب کوئی پیارا مر جائے تو لوگ روتے ہیں۔ ہر کوئی سوگ کی حالت میں کالے کپڑے پہنتا ہے۔ جب مارتھا نے سُنا کہ یسوع وہاں آیا ہے تو وہ جلدی گئی تاکہ اُس سے ملے لیکن مریم وہیں رُکی رہی جہاں تھی یہ وہی مریم تھی جس نے یسوع کے قدموں میں بیٹھ کر سیکھا تھا مارتھا یسوع کی طرف بھاگی لیکن مریم کیوں نہیں بھاگی؟ ممکن ہے وہ اس گلے میں تھی کہ مسیح وقت پر نہیں آیا۔ شائد اس کشمکش میں ہو کہ خداوند مسیح نے اپنی قدرت لعزر کو شفا دینے میں کیوں صرف نہیں کی؟ کیونکہ اُن کا یقین تھا کہ اگر خداوند وہاں ہوتا تو اُن کا بھائی نا مرتا۔ اسی طرح کے خیالات شائد اُن کے اذہان میں گردش کر رہے تھے۔ ہمارے اذہان میں کیسے خیال آتے ہیں جب ہمیں لگتا ہے کہ خدا کی طرف سے خاموشی ہے۔ خیال رکھیں کوئی اس طرح کے خیالات آپ کے دماغ میں گھر نا کرنے پائیں ہر طرح کے حالات میں خداوند یسوع مسیح پر بھروسہ رکھیں۔ مارتھا نے یسوع کے پاس جا کر اُس سے کہا، اے خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نا مرتا اب بھی میں جانتی ہوں جو کچھ تو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دے گا۔ بے شک اُن کی اُمید جا چکی ہیں لیکن پھر بھی مارتھا جانتی تھی کہ یسوع مسیح کے پاس قدرت ہے۔ بے شک مسیح نے لعزر کو شفا نہیں دی تو بھی یسوع مسیح خدا کی طرف سے ہے۔ مطلب یہ ہے کہ خدا اگر ہماری دعاؤں کا جواب نا میں بھی دے تب بھی اس بات کا یقین رکھیں کہ وہ بھلا ہے۔ خداوند یسوع مسیح نے مارتھا سے وعدہ کیا کہ ''تیرا بھائی جئے گا'' اور مارتھا جو یہ بات سمجھ نہیں آتی جو مسیح

خداوند نے کہی، وہ سمجھی شائد یسوع وہ بات روحانی اعتبار سے کرتا ہے۔اسی لیے وہ یسوع مسیح کے ساتھ اتفاق کرتی ہے کہ ہاں وہ قیامت کے روز جی اُٹھے گا۔مسیح خداوند کا دعوہ یہ تھا کہ وہ یہی کام ابھی اسی وقت کر سکتے ہیں۔اسی بات کو مستند کرنے کے لیے خداوند یسوع مسیح کہتے ہیں کہ قیامت اور زندگی تو میں ہوں جو کوئی مجھ پر ایمان لائے خواہ وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ رہے گا۔وہ جو زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لائے کبھی موت کو نہ دیکھے گا۔پھر خداوند نے مارتھا سے پوچھا، کیا تو اس پر ایمان لاتی ہے؟ یسوع مسیح مارتھا کو اپنی آمد کی وجہ بتا رہے ہیں کہ وہ لعزر کو زندہ کریں گے۔اُس وقت لعزر صرف اکیلا شخص نہیں تھا جو مر گیا تھا۔اور روحانی اعتبار سے تو ہر کوئی مُردہ ہے۔مارتھا نے ایمان کا اظہار کرتے ہوئی کہا، ہاں خداوند میں ایمان رکھتی ہوں کہ مسیح ہے تو خدا کا بیٹا ہے جو خدا کی طرف سے ہو کر آیا ہے۔پھر وہ واپس اپنی بہن مریم کے پاس گئی خیالات اب بھی یہی ہیں کہ اگر یسوع یہاں ہوتا تو میرا بھائی نا مرتا۔مریم بھی انہی خیالات کا اظہار کرتی ہے۔پھر ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع کے آنسو بہنے لگے، اب اگر یسوع مسیح کو معلوم ہے وہ لعزر کو زندہ کریں گے تو آنسو کیوں بہنے لگے؟ لیکن ہمیں اتنا معلوم اور یقین ہے کہ یسوع ہمارے دکھوں میں ہمارے ساتھ شامل ہیں یسوع لوگوں کی بے اعتقادی کی وجہ سے بھی پُرنم تھے۔پھر خداوند یسوع مسیح کہتے ہیں کہ اس معجزے کا مطلب اور مقصد خدا کا جلال ظاہر کرنا ہے۔اور یسوع مسیح نے قبر پر کھڑے ہو کر آواز دی ''اے لعزر نکل آ'' وہ جو مر گیا تھا کفن باندھے قبر سے باہر نکل آیا۔قبر پر کا پتھر خداوند یسوع مسیح کے حکم سے لوگوں نے ہٹا دیا تھا۔امثال ۱۳:۱۲ میں لکھا ہے کہ نا اُمیدی دل کی بیماری کا سبب بنتی ہے۔جہاں موت کا ماتم تھا وہاں کیسی شادمان تبدیلی آ گئی تھی۔خداوند یسوع مسیح نے سچ کہا تھا کہ وہ قیامت اور زندگی ہیں جو کوئی اُن پر ایمان لائے گا ہلاک نا ہو گا بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے گا مارتھا اور مریم کا غم کچھ دیر کا تھا کچھ ہی دیر میں خداوند یسوع مسیح نے اُن کے غم کو خوشی میں بدل دیا۔یاد رکھیں جب آپ خاموشی میں، غم کی حالت میں انتظار کر رہے ہیں ایسی صورت میں یاد رکھیں کہ آپ کا خدا آپ کو نظر انداز نہیں کر رہا، نا ہی وہ مصروف ہے، آپ کو فقط یہ یاد رکھنا ہے کہ بے شک دعا کو جواب آنے میں دیر ہے لیکن یسوع مسیح ہمارے ساتھ ہے، اُس نے کہا ہے کہ وہ ہمارے ساتھ ہو گا نا ہمیں کبھی چھوڑے گا نا ہی دستبردار ہو گا۔ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہم اپنے خدا کو اپنے حالات کی بنیاد پر نہیں جانتے بلکہ اُس کے وعدوں اور اُس کے کردار اور خصوصیات کی بنیاد پر جانتے ہیں ہمیں بھروسہ رکھنے کا حکم ہے۔خدا کرے کہ ہم ہمیشہ خاموشی میں انتظار کریں اور یقین رکھیں کہ وہ سب کچھ جانتا ہے اور اُس کی بھلائی ہمارے حالات سے کہیں بڑھ کر ہے۔ہمیشہ خداوند کے کلام سے جُڑے رہیں، دعا میں مشغول اور ہمیشہ خدا کے لوگوں کے ساتھ رفاقت میں اکھٹے رہیں۔

خداوند آپ کے ساتھ ہو۔آمین